بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 14 محرم الحرام، 1442ھ

02/09/2020

نمبر: 1442/07

پریس ریلیز

کراچی جس آگ میں جل رہا ہے اسے صرف خلافت بجھا سکتی ہے، انتشار پھیلانی والی ناکام وفاقی پارلیمانی جمہوریت یا صدارتی ریپبلک نہیں

کراچی میں موسلادھار بارش کو ہوئے کئی دن گزر گئے ہیں لیکن اس کے باوجود کئی علاقوں میں بارش اور ابلتے گٹروں کا پانی کھڑا ہے، بجلی کی فراہمی مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکی ہے جبکہ عدم توجہی کی وجہ سے کراچی کا پہلے سے ہی خستہ انفراسٹرکچر مزید خستہ ہو گیا ہے۔ شدید عوامی ردعمل سے پریشان ہو کر باجوہ-عمران حکومت نے دو سال کے خواب خرگوش سے جاگ کر اعلان کیا کہ اب وہ "کراچی تبدیلی پلان" پر کام کر رہی ہے۔ تاہم کراچی کے دہائیوں پر محیط، مختلف النوع، پیچیدہ مسائل کو ناکام اور انتشار پر مبنی وفاقی جمہوری ڈھانچے میں بے اصول (Pragmatic) ردعمل پر مبنی پیوندکاری کے ذریعے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا، چاہے اٹھارویں ترمیم واپس لے لی جائے، صدارتی نظام نافذ کر دیا جائے، کراچی کو علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے یا اس کو آرمی کے کنٹرول میں دے دیا جائے۔

وفاقی ریاست کا ڈھانچہ معاشرے میں منظم طریقے سے طبقات اور گروہ پیدا کرتا ہے، اور ریاست کو صوبائی اور شہری سطح پر چھوٹے چھوٹے سیاسی معاشرتی گروہوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ اس کے بعد یہ ریاستی ڈھانچہ مدمقابل گروہوں کو ایسے حکومتی ڈھانچے تک رسائی فراہم کرتا ہے جو کہ تین سطحوں پر مشتمل ہے؛ وفاقی، صوبائی اور شہری۔ مختلف سطحوں پر مختلف جماعتوں کی حکمرانی کی وجہ سے وفاقی جمہوریت ان مختلف حکمران جماعتوں کے درمیان طاقت و اختیارات کے حصول کے لیے ایک تباہ کن کشمکش پیدا کر دیتی ہے، جس کے نتیجے میں لوگوں کے امور بدترین پیمانے پر نظر انداز ہونے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ احتساب کے نام پر پارلیمانی اور صدارتی، دونوں قسموں کی جمہوریت، اختیارات کو حکومت کے مختلف سطحوں؛ وزارتوں، اداروں اور حکومت کے مختلف سطحوں کے درمیان، تقسیم کر دیتی ہے جس کے نتیجے میں مشترکہ حکمرانی سامنے آتی ہے۔ اختیارات کی اس تقسیم کے باعث نہ صرف حکومتی نظام افراتفری کا شکار ہو جاتا ہے بلکہ کوئی احتساب بھی نہیں ہو پاتا، جس کا مشاہدہ کراچی کے حالیہ بحران میں کیا جا رہا ہے۔ جب کراچی ڈوب رہا ہے تو وفاقی، صوبائی اور شہری سطح پر ہر سرکاری عہدیدار اپنی ذمہ داری دوسرے کے کندھے پر ڈال کر خود ایک طرف ہو رہا ہے، اور اس پوری تباہی کا کوئی بھی ذمہ دار اور جوابدہ نہیں۔ اس پر مستزاد جمہوریت عوامی نمائندوں کو اپنے مرضی اور خواہشات کے مطابق قوانین بنانے کا اختیار دیتی ہے جس کے باعث ان 'نمائندوں' کے پاس اپنے مفادات کے حصول کے لیے قوانین بنانے کا راستہ کھل جاتا ہے جبکہ عوام کے امور کھڈے لائن لگ جاتے ہیں۔

جمہوریت کے برخلاف اسلام کی حکمرانی کا نظام یعنی خلافت، خلیفہ کو صوبوں میں والیوں اور شہروں میں عاملین کے اعمال کا براہ راست ذمہ دار قرار دیتا ہے۔ خلیفہ کے پاس مکمل اختیار ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کی شکایت پر نااہل والی (گورنر) یا عامل (میئر) کو فوری طور پر ہٹا کر ان کی جگہ اہل لوگوں کو مقرر کرے۔ خلیفہ پورے معاشرے کو ایک کُل کے طور پر دیکھتا ہے جبکہ ریاست کی صوبوں اور شہروں کی سطح کی تقسیم پورے معاشرے کو خلیفہ کی مرکزی قیادت میں حکمرانی میں مدد مہیا کرتی ہے۔ اگرچہ خلافت میں حکمرانی مرکزیت (centralization) پر مبنی ہوتی ہے، تاہم ہنگامی حالات سے جلد نمٹنے کیلئے انتظامی ڈھانچہ عدم مرکزیت کے تحت کام کرتا ہے۔ خلافت ریاست کے وسائل کو صوبوں اور شہروں میں ان کی جماعتی نمائندگی کے تناسب کی بنیاد پر تقسیم نہیں کرتی بلکہ شریعت کے احکامات اور ان کی ضروریات کے مطابق فراہم کرتی ہے۔ خلافت میں خلیفہ، والی اور عامل، سب کے سب قرآن وسنت کے احکام کے پابند ہوتے ہیں۔ خلافت میں مرکزی مجلس امت، نہ ہی مجلس ولایہ قوانین بناتی ہیں، بلکہ وہ اسلام کی بنیاد پر حکمرانوں کا احتساب کرتی ہیں۔ یقیناً یہ عظیم اسلامی تہذیب ہی تھی جس نے سمرقند، بخارا، غرناطہ، بغداد، قاہرہ، دمشق اور استنبول جیسے شہر بسائے جو دنیا میں ترقی و خوشحالی کی پہچان بن گئے۔ اور ان شاء اللہ ایک بار پھر نبوت کے نقش قدم پر خلافت ہی ہو گی جو آج کی دور میں مسلمانوں کے شہروں؛ کراچی، لاہور، کابل، تہران، سرینگر، ڈھاکہ، جکارتہ اور تیونس کو ترقی و خوشحالی کی پہچان بنا دے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.info

ویب: www.hizb-pakistan.com　انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01　ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04　ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK　واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449